صابری کاز میتھڈ

Sabri Cause Method

Sabri, cause, compound effect, complete,Totality of symptoms. classical method for diagnosis of ”
.diseases and selection of medicines

جمعرات، 08 فروری، 2024

ڈاکٹر ماجد حسین صابری (گجرات)

میں ہمیشہ سے اس ایک بات پر تحقیق کر رہا تھا کہ: کوئی ایسا طریقہ کار ملے، جس کی مدد سے 35,40 سال سے بیمار مریض کی تمام تر بیماریوں اور تکلیفات کو ختم کر کے، واپس اس کو 15,20 والی طاقت، جوانی اور صحت مل سکے۔ الحمدللہ، ثم الحمدللہ، میں اس طریقہ کار کو جاننے میں کامیاب ہو گیا ہوں۔ ابھی تک بہت سے مریضوں کی جوانی والی صحت بحال کر چکا ہوں۔ میری یہ ہی چیز مریضوں کو بہت متاثر کرتی ہے کہ میں تمام تر امراض اور تکلیفات حتی کہ بری عادات کا بھی علاج کرتا ہوں۔ میں مریض کی مکمل کلی صحت کا ضامن بنتا ہوں۔ وہ جس بیماری کے علاج کے لئے آتا ہے اس کے علاج کے ساتھ مزید ان امراض کا بھی علاج کر دیتا ہوں جو اس بیماری کے سواء موجود ہیں۔ جب مریض مکمل شفایاب ہوتا تو بہت ہی متاثر اور گرویدہ ہو جاتا ہے۔ یہ میرے لئے قابل فخر بات ہے۔ میں نے اس کے لئے انسانی جسم پر بے حد غور و فکر کیا ہے۔ 10 سالوں کی جدوجہد سے "کلی قدرتی صحت" بحالی تک پہنچ چکا ہوں۔

مکمل حقیقی قدرتی صحت کی حصولی تب ممکن ہوئی جب میں اس راز کو جانا کہ ہر بیماری کا علاج اور اس کی تشخیص اس بیماری کے سبب کے مطابق کیا جائے گا، ہر بیماری کی تشخیص کا طریقہ کار بھی اس کے سبب کے اعتبار سے مختلف ہو گا، بیماریوں اور ادویہ کو تقسیم بھی ان کے اسباب کے اعتبار سے کیا جائے گا، ادویہ کی معرفت بھی صحیح معنی میں اس وقت ہو گی جب آپ ان اسباب کو جائیں گے جن کی وجہ سے اس دواء کی مرضیاتی کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہے۔ آپ یہ بات بھی اچھی طرح سے جان لیں کہ مٹیریا میڈیکا میں ہر دواء کے بارے میں لکھا ہوا کہ کس کس سبب کی وجہ سے اس دواء کی مرضیاتی علامات انسانی جسم میں ظاہر ہوتی ہے اور کن کن اسباب کی موجودگی کے بعد آپ کو اس دواء کی علامات پر غور و فکر کرنا چاہتے۔ یہ وہ نکتہ ہے جس میں سمندر موجود ہیں۔ اس بات میں بڑی گہرائی ہے۔ اس بات پر جتنا غور و فکر کیا جائے کم ہے۔ اگر آپ اس کو مکمل سمجھ جائیں تو یقینا کامیابی آپ کا مقدر بنے گی۔ اسباب کا علم مٹیریا میڈیکا سے، علم امراض اور مریضوں کی ہسٹری سے حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ ان تین چیزوں کو گہرائی سے سیکھیں اور پڑھیں۔

ایک سائنسی تھیوری ہے کہ دنیا میں جتنے بھی بڑے بڑے کام ہوئے ہیں یا بڑی بڑی ایجادات ہوئی ہیں وہ کسی ایک کام کا نتیجہ نہیں یا ایک دن کا ماحاصل نہیں یا معمولی سے کام سے نہیں ہوئی بلکہ "بہت سے عوامل اور بہت زیادہ محنت و وقت" کا نتیجہ ہیں۔ کسی بھی بڑے مقصد کو حاصل کرنے یا کسی بھی عظیم چیز تک پہنچنے کے لئے ایک دن کی محنت کافی نہیں بلکہ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ اچھانک تو حادثہ ہوتے ہیں۔ کسی شخص کے امیر ہونے یا کسی بڑی کامیابی کے حاصل ہونے کے پیچھے بہت سی چیز اثر کر رہی ہوتی ہیں۔ اس کو ((Compound Effect) کہتے ہیں۔ اسی طرح مکمل حقیقی قدرت صحت اور اعلی طاقت کا حصول بھی صرف "دواء" صرف "اچھی ڈائٹ" سے یا صرف "ایکسرسائز" سے، صرف "ظاہر علاج" سے، یا چند ہی دنوں میں یا تھوڑی سی محنت سے ممکن نہیں ہے۔ اس کے لئے بہت سے ذرائع مسلسل استعمال کرنے ہوں گے۔ ہاں، وقتی آرام تو تین خوراکوں سے بھی آجایا کرتا ہے۔ مگر عظیم نعمت یعنی قدرتی صحت کاملہ ایسے حاصل نہیں ہوتی۔ مکمل صحت حاصل کرنا اور تمام تر بیماریوں سے جسم کا خالی ہونا آسان کام نہیں ہے اور یہ جلد حاصل بھی نہیں ہوتی۔ صرف کسی ایک کام سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔ بہت سی چیزوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔

بنیادی طور پر اسباب کے اعتبار سے امراض 7 اقسام پر تقسیم ہوتی ہیں۔

1. غلط طرز زندگی اور بیمار کرنے والی عادات (Unhealthy Lifestyle and Unhealthy habits)۔ تقریبا ہر مریض کو کوئی نہ کوئی ایسی عادت لگی ہوتی ہے، جو اس کو مسلسل کمزور اور بیمار کر رہی ہوتی ہے۔ پاکستان میں 99.99% لوگوں کو صحیح طرز زندگی (Healthy Lifestyle) کا علم ہی نہیں ہے۔ جب علم ہی نہیں تو عمل بھی نہیں۔ اس لئے بہت سی عام امراض کا سبب غلط طرز زندگی اور بیمار کرنے والی عادت ہیں۔ اس کو جانیں اور اس سے بچیں۔ جاپانیوں کی طرح صحت مند طرز زندگی گزاریں اور پاکستانیوں کی ہر عادت کی مخالفت کریں۔ میں نے اس کے بارے میں مکمل رہنمائی صابری مٹیریا میڈیکا میں کر دی ہے۔ اس میں " Healthy lifestyle کے نام پر ایک انتہائی جامع آسان مضمون موجود ہے۔ وہاں سے پڑھ لیں۔ اس مضمون کو لکھنے میں بھی تقریبا ایک ماہ کا عرصہ لگا تھا۔ بے حد مفید مضمون ہے۔
2. حادو قتی روز مرہ کی عام امراض۔ ان امراض کی تشخیص اور علاج کا طریقہ کار میں نے 37 ایکیوٹ میڈیسن والے مضمون میں ذکر کیا ہے۔ یہ میرا سب سے زیادہ مشہور و مقبول مضمون ہے۔ یہ صابری مٹیریا میڈیکا کے درمیان میں موجود ہے۔
3. کرانک (پرانی) دائمی مرضیاتی کیفیات، جو مختلف اسباب سے مریضوں پر طاری ہوتی ہیں۔ ان کی تشخیص کا میتھڈ اور ان کے علاج کا طریقہ کار میں نے صابری مٹیریا میڈکا کے "رکاوٹیں اور کرانک مرضیاتی کیفیات" والی مضمون میں ذکر کیا ہے۔ یہ بہت ہی دلچسپ مضمون ہے۔ بہت زیادہ غور و فکر کرنے کے قابل ہے۔ اس کو پڑھے اور سمجھے بغیر آپ کرانک کیسوں میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

ایک اہم ترین بات یہ بھی یاد رکھنا کہ کچھ امراض پرانی امراض کی وجہ سے لگ جاتی ہیں اور ان کے لگنے کا سبب پہلے سے جسم میں موجود کوئی بیماری ہوتی ہیں۔ ٹوٹل 25 کرانک امراض ہیں، اور ان میں سے پہلے 7 سب سے زیادہ عام مرضیاتی کیفیات ہیں۔ یہ مرضیات کیفیات ہر قسم کے مزاج اور انسان کو لگ جایا کرتی ہیں۔

کچھ مریضوں کے جسم میں ٹائیفائیڈ بخار موجود ہوتا ہے اور یہ بخار اس کو بیمار کر رہا ہوتا ہے۔آپ علامات کی مدد سے اس کی تشخیص کرکے اس بخار کو جڑ سے ختم کریں۔ اس کی تشخیص کا طریقہ کار اور اس کی تمام تر اقسام بھی "ٹائیفائیڈ بخار" والے مضمون میں ذکر کر دیا ہے۔

4. انسانی جسم میں موجود میازمیٹک زہروں کی وجہ سے بننے والی امراض۔ان کی تشخیص اور علاج میازم کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننے اور میازمیٹک ادویہ کے زیادہ سے زیادہ علم سے حاصل ہوگا۔

5. خاندانی امراض جو جینز کے ذریعہ سے اولاد کی طرف منتقل ہوتی ہے۔ان کی تشخیص اور علاج مریض کے والدین کی کیس ٹیکنگ اور مریض کی فیملی کی امراض کی ہسٹری جاننے سے ہوگا۔ پھر جو بیماری سامنے آئے اس کی ہومیوپیتھک دواء تلاش کی جائے گی۔

6. مزاجی امراض۔وہ امراض و تکلیفات جو مریض کے مزاج کی خرابی کی وجہ سے وجود میں آتی ہیں۔ان کی تشخیص کے لئے میں نے موڈ میتھڈ لکھا ہے۔آپ اس کی مدد سے ہر مریض کا ہومیوپیتھک مزاج معلوم کر سکتے ہیں اور پھر اس کی مزاجی دواء دے کر اس کے مزاج کو صحیح کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات مریض کا مزاج حد درجہ کا خراب اور بے ہودہ ہوتا ہے تو اس صورت میں مریض کا مزاج ہی بدل دیتے ہیں۔مزاج بدلنے کا مکمل طریقہ کار میں نے صابری مٹیریا میڈیکا کے آخر میں ذکر کیا ہے۔اکثر اوقات مریض کی ڈپریشن کی وجہ اس کا خرابی مزاج ہوتا ہے اور کوئی صدمہ نہیں ہوتا۔

7. روحانی امراض جیساکہ جادو، نظربد،آسیب، رجعت، ناپاکی اور گناہ: یہ دونوں بھی بیماریوں کی پیدائش، جسم کی بندش، قبض، جسم ودماغ کے بھاری پن اور ڈپریشن کا سبب ہیں۔ایک اچھے معالج ہومذہبی پیشواء بھی ہونا چاہئے تاکہ وہ ان روحانی اور اخلاقی اسباب امراض کی تشخیص کر سکے اور ان کو علاج کر سکے۔ایسا مریض جس پر جادو یا جنات کے اثرات موجود ہوں وہ کبھی بھی دواء سے شفایاب نہیں ہوتا۔اس سب کا علاج یہ ہے کہ: ہر روز صبح سورت مزمل 11 بار پڑھیں، ہر روز 100 بار استغفر اللہ پڑھیں، علم دین حاصل کریں، گناہوں سے بچیں، نیک مذہبی لوگوں کی صحت اپنائیں، کچھ وقت مسجد میں گزارئیں یا کسی نیک بندے کے پاس گزاریں، ہمیشہ اللہ تعالی کو یاد کرتے رہیں اور اس سے دعا کرتے رہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ یہ طریقہ کار تمام ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو معلوم ہو تاکہ وہ اس کو جان کر اپنے مریضوں کا کامیاب علاج کر سکیں۔ مجھے اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ ان ڈاکٹر اور مریضوں کی دعاؤں حاصل ہوں گی۔

میں اس طریقہ کار کو نمبرنگ کے طرز پر بیان کروں گا تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔ چلیں، اللہ تعالی کے نام سے شروع کرتے ہیں جو بے حد مہربان اور نہایت رحمت والا ہے:

1. مٹیریا میڈیکا کا گہرا مطالعہ کریں۔وہ 260 ادویہ ہیں، جو عام طور پر ہومیوپیتھک میں دوران علاج استعمال ہوتی ہیں، ان کا ہومیوپیتھک کے مشہور و معروف لیڈر کے مٹیریا میڈیکا سے بار بار مطالعہ کریں۔ان ادویہ کو زیادہ سے زیادہ سمجھیں۔ان کی مرکزی علامات، اہم ترین علامات، منفرد علامات، مخصوص علامات، اور عجیب وغریب علامات کا علم حاصل کریں۔ ہومیوپیتھک لیڈر نے ان کو کن کن علامات کی بنیاد پر کس کس بیماری میں کس طرح استعمال کیا ہے، یہ بھی جانیں۔یہ ادویہ کس کس چیز سے بنی ہیں، اور ہومیوپیتھک میں آنے سے قبل کن کن امراض میں استعمال ہو چکی ہیں۔ ہومیوپیتھک میں آزمائش کے بعد ان کی کون کون سی اہم علامات سامنے آئی ہیں۔یہ بھی علم ہونا ضروری ہے کہ مٹیریا میڈیکا میں کون کون سی دواء اس دواء کے مشابہ اور قریب ہے۔اس دواء کی دماغی علامات، خواہش نفرت، کمی زیادتی کے اسباب اور کمی زیادتی کے اوقات بلکہ مطلقاً یہ علم کہ کون سا سبب اس کی تکلیفات کو زیادہ کرتا اور کون سا سبب اس کی تکلیفات کو کم کرتا ہے۔ان اسباب کا مکمل علم جس کی وجہ سے اس دواء کی مرضیاتی کیفیت انسان پر طاری ہو سکتی ہے۔آخر میں اس دواء کی مجموعی علامات کا علم بھی حاصل کریں۔پڑھیں، سمجھیں، اہم چیزوں کو یاد کریں اور بار بار کتاب کو دور کریں۔ علم سیکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔یہ دواء کس پوٹینسی میں اچھا کام کرتی ہے۔ کون سی دواء اس کے منافی اور کون سی دواء اس کی متضاد ہے۔ کون سی دواء اس کی معاونت کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس دواء کا دوسری مستعمل ادویہ کے ساتھ تقابلی جائزہ لیں۔اس کے لئے کاشی رام انسائیکلوپیڈیا، صابری مٹیریا میڈیکا، کینٹ لیکچر آف مٹیریا میڈیکا، نیش لیڈر، ایلن کی نوٹس، لپی مٹیریا میڈیکا، پیورا مٹیریا میڈیکا، ایسنس آف مٹیریا میڈیکا، پھاٹک مٹیریا میڈیکا وغیرہ پڑھیں۔آپ دوائیوں کے علم کے بغیر ڈاکٹری نہیں کر سکتے۔ صرف ڈگری لینا کافی نہیں بلکہ علم وافر شرط ہے۔مٹیریا میڈیکا میں ادویہ اور ان کو منتخب کرنے کا علم ہوتا ہے۔ وہ لوگ بڑے بے وقوف ہیں، جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ صرف نسخہ جات یا ڈگری کی بنیاد پر مریض کا علاج کر سکیں گے۔ ہومیوپیتھک میں کامیابی کے لئے صرف ڈگری کافی نہیں ہے۔ساتھ وسیع مطالعہ ہونا بھی شرط ہے۔

2. علم الامراض حاصل کریں۔ جیساکہ آپ سب کو معمول ہے، کہ ہومیوپیتھک مٹیریا میڈیکا میں دنیا کی ہر بیماری کا علاج لکھا ہے۔اگر آپ کو معلوم ہوگا کہ مریض کو فلاں بیماری ہے، تو آپ کے لئے مٹیریا میڈیکا کو استعمال کرکے دواء نکالنا آسان ہوگا۔ ہومیوپیتھک میں مریض اور مرض دونوں کا علاج ہوتا ہے۔ جیساکہ ہنیمن نے خود لکھا ہے۔علم الامراض کے لئے حکمت اور ایلوپیتھک کی کتابیوں سے مدد لینی پڑے گی۔ساتھ میں ہومیوڈاکٹر کی لکھی ہوئی کتابیں بھی پڑھیں۔

3. فلاسفی کا زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں۔

4. ریپرٹری کا طریقہ استعمال سیکھیں۔ان سب چیزوں کی تفصیل میں نے صابری مٹیریا میڈیکا میں بیان کر دی ہے۔اس مضمون میں صرف اشارے کرتے جا رہا ہوں۔

5. دو طریقوں سے مریض کی مکمل کیس ٹیکنگ کریں۔ایک: اس کی بیماری کون سی ہے، جس کا اس نے علاج کروانا ہے۔اس بیماری کا نام، اس بیماری کے لگنی کا سبب، اس بیماری کی مدت کہ وہ کب سے ہے، اس بیماری کی جگہ، اس بیماری کے ساتھ مریض کے احساسات، اس کے درد کی نوعیت کیا ہے، اس کی بیماری کس کس سبب سے بڑھتی اور کس کس سبب سے کم ہوتی ہے، بیماری کے کم یا زیادہ ہونے کا وقت کیا ہے، کون سی غذا اس کو کم کرتی اور کون سی غذا زیادہ کرتی ہے، غرضہ کہ بیماری کے کمی اور زیادہ کے متعلق جامع معلومات حاصل کریں۔

بنیادی بیماری کو لکھنے کے بعد اس سے یہ سوال کریں کہ اس کے سواء کون کون سی امراض و تکلیفات ہیں، جن کا وہ علاج کروانا چاہتا ہے یا جن سے وہ پریشان ہے۔اس طرح مریض جواب میں کچھ مزید امراض و تکلیفات کو ذکر کریں گا۔آپ نے ان امراض کے بارے میں بھی مریض سے وہ سب معلومات حاصل کرنی ہے جو پہلی بیماری کے بارے میں لکھی گئی ہے۔

اس کے بعد اس کی شخصی معلومات جیسا کہ میں نے صابری مٹیریا میڈیکا کے مضمون کیس ٹیکنگ فارم میں ذکر کیا ہے۔اللہ تعالی کے فضل و کرم سے اس جیسا جامع انتہائی مفید کیس ٹیکنگ فارم آپ نے نہیں دیکھا ہوگا۔یہ پہلا مرحلہ مکمل ہوا۔

دوسرا: دوسرا مرحلہ کیس ٹیکنگ کا یہ ہے کہ آپ میرا کیس ٹیکنگ فارم سامنے رکھ کر مریض سے سوالات پوچھتے جائیں اور وہ جواب دیتا ئے۔آپ ان جوابات کو لکھتے جائیں۔ان علامات کے ذریعہ سے مریض کا ہومیوپیتھک مزاج پہچانا ممکن ہوگا۔یہ کام دوسری یا تیسری ملاقات پر کریں۔

آپ نے یہ بات بالکل ذہن میں نہیں لانی کے اتنی لمبی کیس ٹیکنگ کرنے کے بعد مجھے سمجھ ہی نہیں آئے گی یا میں کیس حل نہیں کر سکوں گا۔شروع شروع میں بہت مشکل ہوتی ہے۔پھر معاملات آسان ہو جاتے ہیں۔سب آسان ہے۔بس محنت، وقت، سمجھداری اور صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ نے مریض کا صرف وہ ہی جواب لکھنا ہے، جس کے بارے وہ کہے کہ وہ علامت موجود ہے۔جس کانہ میں جواب دہ وہ نہیں لکھنی۔

مریض کا مکمل کیس خوبصورت کرکے رجسٹر پر لکھ لینا ہے یا لیپ ٹاپ پر لکھ لیں۔کیس لکھنا اشد ضروری ہوتا ہے۔سب باتیں یاد نہیں رہتی۔

6. کیس پر غور فکر کریں، اس کو ریپرٹرائز کریں، اس کی بیماریوں کا ایک ایک لفظ میں نام لکھیں، یہ حساب لگائیں کہ اس کی مکمل کتنی بیماریاں ہیں۔اس کے مزاج کے بارے میں تشخیص کریں کہ مریض کا ہومیوپیتھک کے مطابق مزاج کیا بنتا ہے۔ایک مکمل دن سوچنے اور غور و فکر میں لگائیں۔شروع شروع میں ایک ایک ہفتہ بھی لگتا ہے۔پھر مریض کو بتائیں کہ اس کی کتنی امراض ہیں اور اس کا ہومیوپیتھک کے مطابق مزاج کیا بنتا ہے۔نیز اس کو یہ بتائیں کہ یہ بیماریاں کس کس سبب سے لگی ہیں۔اس کے علاج کا طریقہ کار کیا ہوگا۔اسے تشخیص معالج کہتے ہیں۔ہر مریض کی تمنا ہوتی ہے کہ ڈاکٹر اسے بتائے کہ اسے کیا بیماری ہے۔اس سے مریض مطمئن ہوتا ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ مریض کو یہ تسلی دینا لازم ہے کہ وہ ان شاء اللہ بالکل صحیح ہو جائے گا، اس کے تمام تر امراض ختم ہو جائیں گی، وہ پھر سے صحت مند زندگی گزار سکے گا۔ 15 والی طاقت اور صحت پھر سے لوٹ کر آئے گی۔یہ معالج پر لازم بھی ہے اور یہ مریض کو متاثر بھی کرتا ہے۔اس سے مریض کا دل مطمئن ہو جاتا ہے۔وہ مستقل علاج کروانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔طویل مدت صبر بھی کر لیتا ہے۔

ایک اہم ترین بات جو تمام کرانک مریضوں کو بتانا لازمی ہے کہ ان کے علاج میں وقت لگے گا۔بیماریاں زیادہ ہیں اور طویل مدت سے ہیں، اس لئے ان کا مکمل علاج کرنے میں وقت لگے گا۔اس لئے آپ نے صبر سے کام لینا ہے، جلد بازی اور بے صبری نہیں کرنی۔

7. مریض کے لئے نسخہ لکھیں۔نسخہ میں ان سب باتوں کا خیال رکھنا ہے:

1. مریض کی بنیادی بیماری کی صحیح دواء تلاش کریں۔شروع شروع میں اس پر بہت وقت لگے گا۔آہستہ آہستہ سے وہ وقت کم ہوتا جائے گا۔اس کی بنیادی بیماری کے سبب کو تلاش کریں۔اس سبب کے مطابق دواء کا انتخاب کریں۔بقیہ امراض کے حقیقی اسباب کو تلاش کریں اور غور و فکر کریں۔کچھ بیماریاں ایسی ہوتی ہیں، جن کی ہومیوپیتھک میں مخصوص ادویہ موجود ہوتی ہیں۔آپ بغیر علامات کو دیکھے اس بیماری کے نام پر وہ دواء دے سکتے ہیں، جو اس بیماری کی مخصوص دواء ہے۔ہومیوپیتھک میں مریض اور مرض دونوں کا علاج ہوتا ہے۔اس میں وقتی اور مستقل دونوں علاج ہوتے ہیں۔اس میں ایکیوٹ اور کرانک دونوں قسم کی امراض کا علاج ہوتا ہے۔اس میں موروثی اور دماغی امراض کا بھی علاج ہوتا ہے۔حتی کہ اس میں 40 سال پرانی امراض کا بھی علاج ہوتا ہے۔بلکہ وہ بہت سی امراض جس کا ایلوپیتھک میں ابھی تک علاج آیا ہی نہیں ان کا بھی علاج ہوتا ہے۔ہوموپیتھک اپنے آپ میں اللہ تعالی کے فضل سے کامل طریقہ علاج ہے۔سب سے زیادہ نفع بخش ہے۔اس میں غلط طرز زندگی کی وجہ سے پیدا ہونے والی امراض اور مزاجی امراض دونوں کا علاج وہوتا ہے۔غرضہ کہ ہومیوپیتھک میں ہر قسم کی بیماری کا علاج ہوتا ہے۔بس کوئی کرنے والا ہونا چاہیئے اور مریض علاج کروانا والا بات ماننے والا مثبت سوچ کا مالک ہونا چاہیئے۔ہمت والے لوگ کم ہی ہوتے ہیں۔ہر چیز کو سیکھنا پڑتا ہے۔

2. بنیادی بیماری کے سواء مریض کی بیان کردہ بقیہ امراض کے پہلے ان کے اسباب تلاش کریں پھر ان کی ادویہ تلاش کریں۔اس کی کرانک مرضیاتی کیفیات کی تشخیص کریں، اور ان کا علاج کریں۔

3. اگر 5 میازم میں سے کوئی میازم موجود ہے یا نہیں ہے، یہ معلوم کریں اور میازمیٹک دواء کا انتخاب کریں۔وہ 5 ادویہ ہیں: تھوجا، ٹیوبر کولینم کوچ، سلفر، سلفیم، کارسی نوسینم۔۔ان کی تفصیل میرے میازم والی مضمون اور ان 5 ادویہ کے ضمن میں موجود ہے۔اگر ڈپریشن موجود ہے یا سر کے بال قبل از وقت سفید ہو چکے ہیں تو نیٹرم میور بھی ضروری ہے۔

4. اگر اسے ٹائیفائیڈ بخار ہوا تھا اور وہ بار بار لوٹ کر آتا ہے یا اس کی کوئی ایک علامت فی الوقت باقی ہے، تو اس بخار کے پہلے ماہ کی علامات، جو علامات بار بار لوٹ کر آتی ہیں وہ، اور فی الوقت موجود علامات کی مدد سے میرے ٹائیفائیڈ والے مضمون میں مذکور کوئی صحیح دواء منتخب کریں۔ہر ٹائیفائیڈ کے مریض کو ٹائیفائیڈینم دینا بالکل غلط ہے۔صحیح منتخب شدہ بالکل مشابہ دواء کا انتخاب کریں۔

5. والدین کا کیس نوٹ کرکے اس میں موجود موروثی مرضیاتی کیفیات، جو موجود ہیں، ان کو بھی ختم کریں۔اگر کوئی ان کی فیملی کی مخصوص بیماری ہے، تو اس کی مکمل تشخیص کرکے اس کی بھی دواء دیں اور اس کا بھی علاج کریں۔

6. اس کی مزاجی دواء کو تلاش کریں۔اس کا طریقہ کار موڈ میتھڈ میں بیان ہو چکا ہے۔ ہومیوپیتھک کا دل 100 مزاجی ادویہ ہیں۔ جس انسان نے ان کو جان لیاوہ ہیرہ ہے، وہ نایاب ہے، وہ گوہر ہے، وہ لاثانی ہے، وہ ہومیوپیتھک کا لطف اٹھائے گا۔ میں نے صابری مٹیریا میڈیکا میں ان 100 مزاجی ادویہ پر سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ مزاجی ادویہ ہومیوپیتھک کا مغز ہیں۔ جس نے مزاجی ادویہ اور لوگوں کے مزاجی کو پہچانا نہیں سیکھا اس نے ہومیوپیتھک کے بارے میں کچھ بھی نہیں سیکھا۔
7. معاون ادویہ کو بھی تلاش کریں اور ان پر غور وفکر کریں۔ مریض کی اصل دواء کے ساتھ کسی ایک معاون دواء کا شامل ہونا ہی کافی ہوتا ہے۔ بلکہ کچھ کیسوں میں معاون دواء کی ضرورت ہیں نہیں پڑتی۔ ہاں، جو بہت زیادہ کمزوری ہو اس کو پہلے معاون ادویہ اور طاقت کیادویہ سے طاقت دے کر پھر اصل ادویہ کی طرف آئیں۔
8. مریض کی جنسی طاقت کے بارے میں خصوصیت سے سوال کریں اور اس کا بھی آخر میں علاج لازمی کریں۔ عورت سے اس کے حیض (پیریڈ) کے بارے میں سوال لازم ہے۔ یہ سوال بھی بہت اہمیت رکھتا ہے کہ میاں بیوی کی تعلقات کیسے جارہے ہیں۔ حق زوجیت نہ مل پانا بھی اکثر عورت کو بیمار کردیتا ہے۔ جنسی علامات وامراض بھی بے حد اہمت رکھتی ہیں۔ بہت سے مریض پہلے دن اپنے جنسی معاملات اور بیماری کو آپ سے چھپائیں گے۔ پھر آہستہ آہستہ سے بتائیں گے۔ جنسی معاملات کے لئے علیحدہ سے ادویہ استعمال کری۔ مگر یہ علاج کے آخر میں ہوگا۔ مریض کے کہنے پر جلدی نہ کریں۔
9. مریض کا طرز زندگی صحیح کریں۔ اس کو صحت مند طرز زندگی کے تمام تر اصول سمجھائیں۔ اس کو اصول حفظان صحت سمجھائیں۔ ان کا ذکر بھی صابری مٹیریا میڈیکا کے اسباب الامراض والے طویل مضمون میں گزر چکا ہے۔ اس کی بہترین ڈائٹ بنائیں اور غذائی خرابیوں سے آگاہ کریں۔ ایکسر سائز کرنے کو ضرور کہیں۔ ہر روز 4 کلو میٹر واک کرنے کی ہدایت دیں یا جم جانے یا صبح شام جاگنگ کرنے کی۔ پاکستان میں تقریباہر انسان غیر فعال سست زندگی گزارتا ہے۔ خاص کر عورتیں۔ ان سب کو ایکسر سائز اور فعال زندگی کے فوائد سکھائیں اور سمجھائیں۔
10. مریض کو مطمئن کرنا، تسلی دینا اور متاثر کرنا، نیز اس کی مکمل بات سننا اور اس کے سامنے ہی اس کے کیس پر کچھ غور وفکر کرنا لازمی ہے۔ مریض کی کونسلنگ کرنا اور اس کا ذہن بنانا لازمی ہے۔

اہم ترین بات: آپ نے مریض کے ذہن میں یہ بات کبھی نہیں آنے دینی کہ آپ اس کا علاج کرنے میں کا نام ہو رہے ہیں یا آپ کو اس کی سمجھ نہیں آرہی یا آپ کو خود اپنے اوپر بھی اعتماد نہیں کہ آپ اس کا علاج کر سکیں گے یا آپ اس بیماری کو پہلے جانتے ہی نہیں۔ اگر ایسا کچھ ہوا تو اس سے مریض پر منفی اثر پڑے گا اور وہ آپ کو چھوڑ کر چلا جائے گا۔

دوسری اہم تریں بات یہ ہے کہ جب بھی مریض آئے، تو اسے زیادہ سے زیادہ وقت دیں، اور اس کی ہر بات سنیں۔ اس سے مریض کو یہ محسوس ہوگا کہ آپ اس کا علاج کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس عمل کا بہت ہی مثبت اثر ہوگا۔

تیسری اہم بات: آپ کے اور مریض کے درمیاں جو بھی بات ہوئی وہ راز ہے۔ آپ اس کی حفاظت کرنا اور کسی کو نہ بتانا۔

چوتھی بات: مریض سے جھوٹ نہیں بولنا اور اس کو دھوکہ نہیں دینا، یہ یقین رکھنا کہ: رزق اللہ تعالی کے ذمہ ہے۔ ہمیشہ کوشش کرتے رہنا اور کبھی ناامید، مایوس نہیں ہونا، کبھی ہمت نہیں ہارنی، اور کسی بھی مریض کے چھوڑ جانے سے دلبر داشت نہیں ہونا۔ اللہ تعالی پر بھروسہ رکھنا اور سیکھتے رہنا۔ ماہرین سے، کتابوں سے اور مریضوں کے تجربات سے ہمیشہ سیکھتے رہنا۔ ان شاء اللہ ایک وقت آئے گا کہ آپ مکمل کامیاب ڈاکٹر بن جائیں گے۔ پھر کم مریض چھوڑ کر جایا کریں گے۔

11. تمام تر کرانک مریضوں کو یہ تلقین کرنا لازمی ہے کہ وہ صبر سے، مستقل مزاجی سے، مکمل ذمہ دار سے علاج کروائیں۔ جلد بازی کرنا، بہت جلد معالج بدلنا، ڈاکٹر کی کسی بات کو نہ ماناآپ کے لئے اچھا نہیں ہے۔ اس طرح آپ کبھی بھی شفایاب نہیں ہو سکیں گے۔
12. فیس کے بارے میں سب سے آخر میں بتانا۔ شروع کیس یا درمیاں کیس فیس کا ذکر نہیں کرنا۔ مریض کو ایسا محسوس نہیں ہونا چاہئے کہ آپ کے نزدیک فیس کی اہمیت اس کے علاج سے زیادہ ہے۔ یہ چیز مریض پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ بہت زیادہ فیس یا بہت کم فیس بھی مریض پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ اس لئے درمیانہ فیس رکھیں۔ بالکل فری علاج کرنے سے آپ کی اور آپ کے علاج کی مریض قدر نہیں کرے گا۔ اس لئے ہر مریض سے فیس لینا لازمی ہے۔ کسی بھی مریض کی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر اس کے بے حد فیس لینا فراڈ دھوکہ میں آتا ہے۔ ہاں، یہ ہو سکتا ہے کہ آپ غریب سے بہت کم فیس لیں، میڈل کلاس سے درمیانی مناسب فیس لیں اور امیر سے زیادہ لیں۔ تاکہ غریب کا بھلا ہو اور آپ کا بھی نقصان نہ ہو۔ مستقل لوگوں کی انتہائی غریب لوگوں کی، بیوہ کی یتیم کی اور بے روزگار کی فیس معاف کردینا بھی صدقہ ہے۔ ہاں، کچھ لوگ پیسہ ہونے کے باوجود معاف کروانے کے چکر میں ہوتے ہیں تو ان کی باتوں میں نہیں آنا۔ جو یہ کہے کہ اگر آرام آیا تو فیس دوں گا تو اس کا علاج کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

ڈاکٹر علامہ ماجد حسین صابری (گجرات)

03494143244